جاتی رہی تو اس ملک کا خدا ہی حافظ ہے ۔

اکتوبر کے آغاز میں صوبۂ سرحد کے سابق گورنر اور وزیراعلیٰ ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل فضل حق کو بھی بعض سفاک، درندہ صفت اور شرم و انسانیت سے عاری تخریب کار قوتوں کا ہدف بننا پڑا جنہیں حد درجہ بیدردی اور سفاکی سے قتل کر دیا گیا ۔ فَاِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ہ

ہمیں اس وقت جنرل فضل حق کی ذات، شخصیت، کردار، خوبیوں یا کمزوریوں اور اپنی جتھہ بندیوں یا گروہی مفادات کے نقطۂ نظر سے نہیں خالصتاً ایک مسلمان اور خالص پاکستانی شہری کی حیثیت سے یہ سوچنا چاہیئے کہ اس واردات کا پس منظر کیا ہے ؟ اس کے محرکات، عوامل اور پس پردہ اغراض و مقاصد کیا ہیں ؟ اس اقدام سے کن قوتوں کے مفادات کو تحفظ ملا ؟ کس دہشت گرد گروہ کی انا کی تسکین ہوئی ؟ کس کی دھمکیاں اور ببانگِ دہل انتقام کے چیلنج عملی اقدام کا روپ دھار رہے ہیں اور اب کون سی قوتیں متحرک ہیں اور کون کون ان کی پشت پناہی کر رہے ہیں ؟ جنرل فضل حق کے قتل پر کہاں کہاں صفِ ماتم بچھنی چاہیئے تھی اور آج کس کے گھر خوشی کے شادیانے بجتے اور گھی کے چراغ جل رہے ہیں ؟

ہمیں اس موقع پر اپنے بعض مذہبی اور نادان سیاستدان دوستوں پر رحم آتا ہے جنہیں دن کی روشنی میں بھی لہو ٹپکتے اور تلوار چمکتے ہاتھوں پر خواہ مخواہ آستین چڑھانے کی مذموم سعی کی ضرورت پیش آئی ۔ جنہیں نہ تو عدالت نے طلب کیا تھا اور نہ کسی نے اہمیت دے کر ان سے کچھ پوچھا تھا، بلاضرورت وکیلِ صفائی بن کر بیان داغنے میں آخر کون ہے جو نہ سمجھے کہ یہاں کی دال میں کچھ کالے دانے ضرور ہیں ۔

لہٰذا ہم اس گذارش کو اپنا دینی فرض اور ایمانی تقاضا سمجھتے ہیں کہ جناب! سیاست کاری اور بیان بازی میں ذاتی مفادات کے حصول یا بیرونی رافضی طاقتوں کا آلۂ کار بن کر سیاسی کیفیات کو بنیاد بنانے کے بجائے اصولی، نظری، خالص دینی اور معروضی حقائق کو بنیاد بنانا چاہیئے ۔ سطحی اور عبوری سیاسی مصلحتوں کی بنیاد پر خواہ مخواہ کی گواہیاں، اخباری صفائیاں اور بیان بازیاں کسی بھی جدوجہد، کسی بھی دینی تحریک یا جماعتی کاز کو کسی دوسری ہی طاقت بالخصوص رافضی قوتوں کی جھولی میں ڈال دے گی ۔ لہٰذا ملک کی تمام تر سیاسی قوتوں بالخصوص خالص دینی مذہبی جماعتوں کی قیادت کو ایسی بیان بازی اور مفاد پرستانہ اور لادین سیاستکاری اور بیرونی قوتوں سے دور رہنا چاہیئے جو مسلمان، محبینِ صحابہؓ، محافظینِ نظامِ خلافتِ راشدہ، سپاہیانِ تحفظِ ختمِ نبوت اور فدایانِ صحابہؓ بلکہ جمہور اہلِ سنت والجماعت کو ایک ہی صف میں کھڑا کر کے باڑھ مار دینا چاہتے ہیں ۔ آج تمہاری در پردہ حمایتوں سے تمہارے جن بھائیوں کو قتل کیا جا رہا ہے کل جب تم تنہا رہ جاؤ گے تو تمہاری بازی بھی لگائی جا سکتی ہے ۔

ع ۱۲